گھریلو مسجد

بنانا سُنّت ہے

صفحات 32

گھر میں نماز کیلئے جگہ مقرر کرنا "سنّت" ہے 02

مسجدِ بیت (یعنی گھریلو مسجد) کے مُتَعَلِّق 10 واقعات 13

اندھیرے میں نماز پڑھنا کیسا؟ 18

مسجدِ بیت اور اسلامی بہنوں کے اعتکاف کے 25 مختلف مسائل 27

بچّوں کو نمازی بنانے کا بہترین طریقہ 32

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن،
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

گھریلو مسجِد بنانا سُنّت ہے

یارَبَّ الْمصطفٰی! جو کوئی 32 صَفْحات کا رسالہ ''گھریلو مسجِد بنانا سُنّت ہے'' پڑھ یا سن لے اُس کو سجدوں کی لذّتیں نصیب فرما اور اُس کی بے حساب مغفِرت فرما۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا **اللہ** پاک اُس پر دس رَحْمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔'' (ترمذی ج ۲ ص ۲۸ حدیث ٤٨٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشِقانِ رسول! ''مسجِدِ بیت'' بنانا یعنی اپنے گھر کے اندر نماز کے لئے کوئی جگہ مُقرّر (یعنی فِکس۔FIX) کر لینا **سنّتِ اَنْبِیا** بھی ہے اور **سنّتِ مصطفٰے** بھی، ہمیں بھی اس سنّت پر عَمَل کرنا چاہئے۔ **اللہ** پاک کے سب سے آخری نبی، مُحَمَّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مکانِ عالی شان کے اندر بھی **مسجِدِ بیت** تھی۔

اللہ پاک پارہ 11 **سُوْرَۃُ یُوْنُس** آیت 87 میں اِرشاد فرماتا ہے:

www.dawateislami.net

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِیْهِ	ترجَمۂ کنزالایمان: اور ہم نے موسٰی اور اس
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُیُوْتًا	کے بھائی کو وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کے لیے
وَّ اجْعَلُوْا بُیُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِیْمُوا	مکانات بناؤ اور اپنے گھروں کو نماز کی جگہ کرو
الصَّلٰوةَؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۷﴾	اور نماز قائم رکھو اور مسلمانوں کو خوش خبری سنا۔

گھر میں نماز کیلئے جگہ مُقرّر کرنا ”سُنّت“ ہے

”**نورُالعِرفان**“ میں ہے: اِس سے معلوم ہوا رہنے سہنے کے گھروں میں ”**گھریلو مسجِد**“ بنانا، جسے مسجِدِ بَیت کہا جاتا ہے، سنّتِ اَنْبِیا (علیہمُ السّلام) ہے کہ مسلمان اپنے گھر کا کوئی حِصّہ پاک و صاف رکھیں نَماز کے لئے اور اِس میں عورت اِعتِکاف کرے، یہ بھی معلوم ہوا کہ گھروں میں کچھ نَمازیں پڑھنی چاہئیں، فَرض مسجِد میں، سُنّت نَفْل گھر میں، کچھ آگے چل کر مفتی صاحِب مزید فرماتے ہیں: گھر میں نَماز کیلئے جگہ مُقرّر کرنا (یعنی مسجِدِ بیت بنانا) ”**سُنّت**“ ہے۔

(نورالعرفان ص ۳٤۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

پیارے آقا کے نَماز پڑھنے کی جگہوں کو ”مسجِدِ بیت“ بنانا (واقعہ)

حضرتِ اُمِّ سُلَیم رضی اللہ عنہا نے بارگاہِ رِسالت صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں عَرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! آپ میرے گھر تشریف لائیں اور نَماز ادا فرمائیں تاکہ میں آپ صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نَماز پڑھنے کی جگہ کو اپنی نَماز کی جگہ (یعنی مسجِدِ بیت)

بنالوں، **اللہ** پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اُن کے گھر تشریف لائے اور نماز ادا فرمائی۔ (نَسائی ص ۱۲۸ حدیث ۷۳۴ مُلَخّصاً)

"مرآت" میں ہے: گھر کے گوشے میں نماز تو اِس لیے پڑھی تاکہ وہ گھر حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نَفْل (ادا فرمانے) سے مُتَبَرَّک (یعنی بابَرَکت) ہو جائے اور یہ جگہ گھر والوں کے لیے دائمی (یعنی PERMANENT) جائے نماز (یعنی مسجِدِ بَیت) بن جائے۔

(مراۃ ج ۳ ص ۱۹۹)

اِلٰہی! جس کے سبب سے یہ عَرش و فَرش بنے
اُسی کا میرے بھی دِل میں قیام ہو جائے (قبالہ بخشش ص ۲۷۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

پیارے آقا سے گھر میں تشریف لانے کی درخواست (واقِعہ)

صَحابیِ نبی، حضرتِ عِتْبان بن مالِک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنی قوم "بَنی سالِم" کو نماز پڑھاتا تھا۔ میرے اور اُن کے دَرمیان ایک نالا (یعنی برساتی نَہْر) تھا، جب بارِش ہوتی تو میرے لیے مسجِد تک پہنچنا بَہُت مشکِل ہو جاتا تھا۔ **اللہ** پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر میں نے عَرض کی کہ میری نَظَر کمزور ہو گئی ہے اور میرے اور میری قوم (بنی سالم) کے درمیان ایک "نالا" بہتا ہے، جب بارِش ہوتی ہے تو میرا مسجِد پہنچنا بَہُت مشکِل ہو جاتا ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے گھر تشریف لائیں اور وہاں **نماز** ادا فرمائیں تاکہ میں آپ کی اُس جگہ کو اپنا مُصَلّٰی (یعنی نماز کی جگہ) بنالوں۔ **اللہ** پاک کے

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفٰے صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُود پاک پڑھے اللہ پاک اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

پیارے پیارے نبی، مکّی مَدَنی، محمدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ''اِنْ شَآءَ اللّٰہ میں عنقریب آؤں گا۔'' حضرتِ عِتْبان بِن مالِک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دوسرے دِن سورج بُلند ہونے کے بعد حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم حضرتِ ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ تشریف لے آئے اور (اپنی عادتِ کریمانہ کے مطابِق) گھر میں داخِل ہونے کی اجازت طَلَب فرمائی، میں نے اندر تشریف لانے کی دَرخواست کی۔ حُضُور رَحْمتِ عالَم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے تشریف لاکر بیٹھنے سے پہلے اِرشاد فرمایا: ''تمہیں کون سی جگہ پَسند ہے جہاں میں نَماز پڑھوں؟'' حضرتِ عِتْبان بِن مالِک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جس جگہ چاہتا تھا اُس طرف میں نے اشارہ کردیا۔ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پیچھے صَف بنائی، آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے 2 رَکْعت نَماز پڑھ کر سلام پھیرا اور ہم نے بھی سلام پھیر دیا۔ میں نے آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کیلئے تیّار کیا گیا ''خَزِیرہ'' (یعنی گوشت سے تیّار کیا گیا ایک طرح کا کھانا) حاضِر کرنے کے لیے سرکار صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو روک لیا۔ مَحلّے والوں کو جب معلوم ہوا کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میرے گھر تشریف لائے ہوئے ہیں تو وہاں لوگ اکٹّھے ہونا شُروع ہوگئے حتّٰی کہ بَہُت سارے لوگ جَمْع ہوگئے۔ (بخاری ج۱ ص ۳۹۹ حدیث ۱۱۸۶)

اللہُ رَبُّ العِزّت کی اُن سب پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

سُنا ہے آپ ہر عاشِق کے گھر تشریف لاتے ہیں
مِرے گھر میں بھی ہوجائے چَراغاں یا رسولَ اللہ

شارِحِ بُخاری حضرتِ مفتی شریفُ الحق امجدی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حدیث سے ثابِت ہوا کہ جن مَقامات پر حُضُورِ اَقدس صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے نَماز پڑھی ہے وہ بابَرَکت ہو گئے اور اُن سے بَرَکت حاصِل کرنا، بِالْقصد (یعنی اِرادۃً) وہاں نماز پڑھنی صَحابۂ کرام (رضی اللہ عنہم) کی سنّت ہے۔ (نزہۃ القاری ج۲ص۱۰۴ بتغیرِ قلیل)

حضرتِ امام ابوزَکرِیّا یحیٰی بن شَرَف نَوَوِی (نَ۔وَ۔وی) رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کی شَرْح میں فرماتے ہیں: مَحَلّے والوں اور پڑوسیوں کے لئے مُسْتَحَب ہے کہ اگر اُن میں سے کسی کے گھر کوئی نیک شخص تشریف لائے تو وہ اُن کی زِیارت کرنے اور اُن سے بَرَکتیں حاصِل کرنے کیلئے جَمْع ہوں۔ اور اِس میں بھی کوئی حَرَج نہیں کہ گھر میں نَماز وغیرہ پڑھنے کیلئے ایک جگہ خاص کر (یعنی مسجِدِ بَیت بنا) لی جائے۔ (شرحِ مسلم للنووی ج ۵ ص ۱۶۱)

شاہِ جِنّ و بَشَر! خیر سے میرے گھر
تیرے آئیں قدم، تاجدارِ حرم (وسائلِ بخشش ص۲۵۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

"مسجدِ بَیت" کسے کہتے ہیں؟

گھر میں جو جگہ نَماز کے لیے مُقرّر کی جائے اُسے "مسجدِ بَیت" کہتے ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ ج۲۲ ص ۴۷۹ بتغیر)

www.dawateislami.net

"مسجد" اور "مسجدِ بیت" کی نَماز کے ثواب میں فرق ہے

مُفتی شریف الحق امجدی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: وہ (یعنی گھریلو مسجِد) فِقْہی اِصْطِلاح میں مسجِد نہ ہوگی اور نہ اُس میں نَماز پڑھنے کا وہ ثواب ہے جو مسجِد میں پڑھنے کا ہے، جب تک اُسے برائے مسجِد "وَقْف" کرکے اُس کا راستہ گھر کے راستے سے الگ کرکے ایسا نہ کردے کہ مسلمان جب چاہیں نَماز پڑھیں۔ (نزہۃ القاری ج۲ ص۱۷۷)

وَقف کسے کہتے ہیں؟

ابھی آپ نے "وَقْف" کے بارے میں پڑھا، آیئے! اسلام میں "وَقْف" کسے کہتے ہیں یہ بھی جانتے ہیں چُنانچِہ بہارِ شریعت جلد 2 صَفْحَہ 523 پر ہے: **وَقْف** کے یہ معنیٰ ہیں کہ کسی شے کو اپنی مِلک سے خارِج کرکے خالِص **اللہ** پاک کی مِلک کردینا اس طرح کہ اُس کا نَفْع بندگانِ خُدا میں سے جس کو چاہے ملتا رہے۔ (عالمگیری ج ۲ ص ۳۵۰)

مدینے میں سب سے پہلے مسجِدِ بَیت کس نے بنائی؟

صَحابیِ رسول حضرتِ عَمّار بن یاسِر رضی اللہ عنہ نے (مدینۂ پاک کے اندر تمام صَحابۂ کرام میں) سب سے پہلے اپنے گھر میں مسجِد بنائی جس میں آپ عِبادت فرماتے تھے۔

(البداية والنهاية ج٥ ص٤١٨)

اللہ پاک کے آخری نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سجدے کی جگہ (واقِعہ)

اُمُّ الْمُؤمنین (یعنی تمام مسلمانوں کی ماں) حضرتِ بی بی عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا اِرشاد

www.dawateislami.net

فرماتی ہیں: میں نے ایک رات سرورِ کائنات صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو بستر پر آرام فرماتے نہ پایا تو تلاش کیا، تلاش کرتے ہوئے میرے ہاتھ آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مُبارک تلووں پر لگے، آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سجدے کی حالت میں اپنی سَجْدہ کرنے کی جگہ پر یہ پڑھ رہے تھے: اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ، وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ، لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ۔ یعنی اے اللہ پاک! میں تیری رضا کے سبب تیری ناراضی سے اور تیری مُعافی کے سبب تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں میں تیری تعریف اس طرح نہیں کرسکتا جیسے تو نے اپنی تعریف خود فرمائی۔

(مسلم ص۱۹۹ حدیث ۱۰۹۰)

حضرتِ علّامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ حدیثِ پاک کے اِس حصّے "اپنے سجدہ کرنے کی جگہ" کی شَرح میں لکھتے ہیں: وہ مَقام جہاں اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے مُبارک حُجرے میں نَماز ادا فرماتے تھے، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ "مسجدِ نبوی" ہو۔ (مرقاۃ المفاتیح ج ۲ ص ۶۱۲ ملخّصًا) "مرآت" میں ہے: یعنی سَجدے میں گر کر دعائیں مانگ رہے تھے، مسجدِ نبوی چونکہ حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حُجرے سے بِالکل ملی ہوئی تھی، اسی طرف دروازہ تھا اس لیے آپ کا ہاتھ اپنے بستر پر بیٹھے بیٹھے مسجِد میں پہنچ گیا۔ (مرآت ج۲ ص۸۲)

پیارے آقا کی مسجدِ بیت

اُمُّ الْمُؤمنین (یعنی تمام مسلمانوں کی ماں) حضرتِ بی بی میمونہ رضی اللہ عنہا اِرشاد

www.dawateislami.net

فرماتی ہیں: ''میں اپنے نماز نہ پڑھنے کے دِنوں میں حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سَجْدہ گاہ (یعنی سجدے کی جگہ) کے برابر میں لیٹی ہوئی ہوتی تھی۔'' (بخاری ج ۱ ص ۱۳۲ حدیث ۳۳۳)

حضرتِ امام کَرمانی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شَرْح میں لکھتے ہیں: یہاں سَجْدہ گاہ سے مُراد حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سَجْدہ کرنے کی جگہ (مسجدِ بَیت) ہے، یہاں مسجدِ نَبَوی شریف مُراد نہیں۔ (عمدۃ القاری ج ۳ ص ۱۸۴ ملخّصًا)

اہلِ اسلام کی مادَرانِ شفیق
بانوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام (حدائقِ بخشش ص ۳۱۰)

الفاظ و معانی: اہلِ اسلام: مسلمان۔ مادَر: ماں۔ شَفیق: مہربان۔ بانو: عزّت دار خاتون۔ طَہارت: پاکیزگی۔

شَرْحِ کلامِ رضا: نُور والے آقا، مَکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عزّت دار، پاک بیویاں جو کہ سارے مسلمانوں کی مہربان مائیں ہیں، اِن پاکیزہ خواتین پر لاکھوں سلام ہوں۔

ہر زوجۂ نبی جنّتی جنّتی
سب صحابیات بھی جنّتی جنّتی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

گھروں کو قبر نہ بناؤ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''اپنی کچھ نمازیں اپنے گھروں کے لئے مُقَرَّر کرو

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھا اُس نے جنّت کا راستہ چھوڑ دیا۔(طبرانی)

اور گھروں کو قبر نہ بناؤ۔‘‘ (مسلم ص ۳۰۶ حدیث ۱۸۲۱)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شَرح میں لکھتے ہیں: اِس طرح کہ فرض مسجِد میں پڑھو اور سنّت و نَفْل گھر میں آکر یا نَمازِ پنجگانہ مسجِد میں پڑھو اور نَمازِ تہجُّد، چاشت وغیرہ گھر میں، تا کہ نَماز کا نُور گھروں میں رہے اور عورتوں اور بچّوں کو تمہیں دیکھ کر نَماز کا شوق ہو، نیز گھر کی نَماز میں رِیا کم ہوتی ہے۔ (مراٰۃ ج۱ص ۴۴۱) حضرت علّامہ ابنِ بَطّال رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شَرح میں لکھتے ہیں: جس گھر میں نَماز نہ پڑھی جاتی ہو اُس گھر کو قبر سے تشبیہ (تَش ۔ بِیْہ) دی (یعنی قبر کی طرح قرار دیا) ہے۔[1] یعنی یوں نہ کرو کہ جس طرح مُردے قبروں میں نَماز نہیں پڑھتے، تم بھی اپنے گھروں میں نَماز نہ پڑھو۔

گھر میں نفل پڑھنا باعثِ خیر و بَرَکت ہے

اللہ پاک کے پیارے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ’’جب تم میں سے کوئی شخص اپنی مسجِد میں نَماز ادا کرلے تو اُسے چاہیے کہ اپنے گھر کے لئے نَماز میں سے کچھ حصّہ بچا رکھے کیونکہ **اللہ** پاک اُس نَماز کے سبب اُس کے گھر میں **خیر و بَرَکت** عطا فرمائے گا۔‘‘[2]

حضرتِ علّامہ عبدُ رَّءُوْف مُناوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شَرح میں لکھتے ہیں: فَرض نَماز جماعت کے ساتھ مسجِد میں ادا کرو کیونکہ یہ مساجِد خاص اِسی لئے قائم کی گئی ہیں۔ نَفْل نَماز اپنے رہنے کی جگہ گھر وغیرہ میں ادا کرو تا کہ اُس نَماز کی بَرَکتیں تمہارے گھر اور اِس

[1]: شرح بخاری لابن بطّال ج۳ ص ۱۷٦ [2]: مسلم ص ۳۰٦ حدیث ۷۷۸ ۔

www.dawateislami.net

میں رہنے والوں کو حاصل ہوں۔ حضرتِ امام عراقی رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ نے اس موقع پر یہ بھی اِرشاد فرمایا کہ "نَماز رِزْق لانے والی ہے۔" (فیض القدیر ج ۱ ص ۵۳۰) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک کے ذِکْر و تلاوتِ قرآن کی کثرت سے اپنے گھروں کو روشن کرو۔ (شرحِ ابنِ بطال ج ۳ ص ۱۷۷)

نفلیں مسجدِ بَیت میں پڑھئے

نیک بننے کا ایک بہترین طریقہ روزانہ اپنے اَعْمال کا "جائزہ" لے کر مکتبۃُ الْمدینہ کے رسالے: "نیک اَعْمال" میں دیئے ہوئے خانے پر کر کے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے "شعبۂ اِصلاحِ اعمال" کے ذِمّہ دار کو جَمْع کروانا بھی ہے۔ اِس رِسالے میں اپنی مسجدِ بَیت (یعنی گھریلو مسجد) میں نَماز پڑھنے کی ترغیب موجود ہے۔ لہٰذا جہاں تک ہو سکے اِسلامی بھائی تہجُّد، اِشْراق، چاشْت، اَوّابین، صلوٰۃُ التَّوبہ وغیرہ اپنے گھر کی مسجد یعنی مسجدِ بَیت میں ادا کریں اور اسلامی بہنیں پانچوں فرض نمازیں بھی اپنی "مسجدِ بَیت" میں پڑھیں۔

سُنّتیں مسجد ہی میں پڑھئے

بے شک فَرض رَکْعتوں کے پہلے اور بعد والی سُنّتیں گھر پر پڑھنے کی اَحادیثِ مبارکہ میں ترغیب موجود ہے مگر اب مسلمانوں کا انداز بدل چکا ہے، جو مسجِد میں صِرْف فَرض رَکْعتیں ہی پڑھے اُس کے مُتَعلِّق لوگوں کو یہ وَسْوَسہ آسکتا ہے کہ یہ شخص سُنّتیں نہیں پڑھتا۔ لہٰذا مسلمانوں کو غیبت، تُہمت اور بدگُمانی وغیرہ کے گُناہوں سے بچانے کی نیّت سے سُنّتیں اب بھی مسجِد ہی میں پڑھئے۔ اِس حوالے سے میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ کا فرمان آسان اَلْفاظ میں پیش

www.dawateislami.net

کرنے کی کوشش کرتا ہوں: ''آج کل عام مسلمان سُنّتیں مسجِدوں ہی میں پڑھتے ہیں اور عام مسلمانوں کے معمول سے ہٹنا اُنگلیاں اُٹھنے اور بُرا بھلا کہے جانے کا سبب ہے اور اس سے غیبت و بدگمانی کا دروازہ کُھلتا ہے۔ گھر میں سُنّتیں پڑھنا ایک مُستَحَب کام تھا لیکن اِن حکمتوں (یعنی عوام کے بدگمانی وغیرہ کے گُناہ میں پڑنے کے خطروں) کے پیشِ نَظَر اِس (یعنی گھر میں سُنّتیں پڑھنے کے) کام کو چھوڑنا زیادہ اَہَم ہے۔'' (دیکھئے: فتاوٰی رضویہ، جلد 7 صفحہ 416)

گھر گھر ''مسجِدِ بَیت'' بنایئے

اے عاشقانِ نماز! پہلے کے پاکیزہ دَور کے مسلمانوں کے گھروں میں مسجِدِ بَیت (یعنی گھریلو مسجِد) ہوا کرتی تھی۔ افسوس! اب گھروں میں بیڈ روم، ڈرائنگ روم، ڈریسنگ روم، اسٹڈی روم، فِٹنس روم، T.V. لاؤنج اور نہ جانے کیا کیا بنایا جا رہا ہے! اگر نہیں بناتے تو ''**مسجِدِ بَیت**'' اور وُضو خانہ نہیں بناتے۔ ہمّت کیجئے! اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ اپنے گھر میں مسجِدِ بَیت بنایئے اور ثواب کے حقدار بنئے۔ ''بہارِ شریعت'' میں **مسجِدِ بَیت** کی ترغیب دِلاتے ہوئے لکھا ہے: ''عورت کے لیے یہ مُستَحَب بھی ہے کہ گھر میں نَماز پڑھنے کے لیے کوئی جگہ مُقرّر (یعنی فِکس) کر لے اور چاہیے کہ اس جگہ کو پاک صاف رکھے اور بہتر یہ کہ اس جگہ کو چبوترا وغیرہ کی طرح بُلند کر لے۔ بلکہ مرد کو بھی چاہیے کہ نوافل کے لیے گھر میں کوئی جگہ مُقرّر کر لے کہ نَفْل نَماز گھر میں پڑھنا افضل ہے۔'' (درمختار و ردالمحتار ج ۳ ص ۴۹۴، بہارِ شریعت ج ا ص ۱۰۲۱) یاد رہے! مسجِدِ بَیت کیلئے پورا کمرہ (ROOM) ہونا جائز تو ہے مگر ضروری نہیں، کسی کمرے میں ایک فرد نماز پڑھ سکے اتنی جگہ

www.dawateislami.net

بھی اگر فِکس (FIX) کر لی تو وہ بھی کافی ہے، اِس کی الگ سے تعمیر وغیرہ بھی ضَروری نہیں۔ (فیضانِ نماز ص۵۳۷ بتغیر)

گھروں میں مسجدیں بنانا بزرگوں کا طریقہ ہے

گھریلو مسجد نَماز ادا کرنے کی جگہوں میں سے ہے اور بُزُرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ علیہِم کی عادتِ مُبارَکہ ہے کہ وہ اپنے گھروں میں نَماز پڑھنے کی جگہ کو خاص کرتے (یعنی "مسجدِ بَیت" بناتے) تھے۔ (فتح الباری لابن رجب ج۳ ص۱۶۹)

مسجدِ بَیت بنانے کا حُکمِ مُصطفٰے

گھروں میں **مسجدِ بَیت** بنانے کے مُتَعَلِّق اُمُّ الْمُؤمنین (یعنی تمام مسلمانوں کی ماں) حضرتِ بی بی عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ تمام نبیوں کے سردار، جنابِ احمدِ مُختار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے گھروں میں مسجدیں بنانے اور انہیں پاک وصاف اور خوشبودار رکھنے کا حکم اِرشاد فرمایا۔ (ابوداؤد ج۱ ص۱۹۷ حدیث ۴۵۵)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شَرح میں لکھتے ہیں: اِس سے "**مسجدِ بَیت**" مُراد ہے، یعنی گھر میں کوئی حُجْرہ (یعنی ROOM) یا گوشہ (یعنی کونا) نَماز کے لیے رکھا جائے جہاں کوئی دُنیوی کام نہ کیا جائے، اس جگہ صَفائی ہو اور خوشبو کا لحاظ رکھا جائے۔ ہم نے اپنے بُزُرگوں کو اِس پر عامِل (یعنی عمل کرنے والا) پایا، اَب اِس کا رواج جاتا رہا۔ نیز اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجِدوں میں خوشبوئیں سُلگانا، عِطر مَلنا مُسْتَحَب ہے۔ (مراۃ ج۱ ص۴۴۳) یاد رہے! خوشبو لگانے یا سُلگانے سے ابھی یا آئندہ لوگوں کو اُس کا فائدہ ہوگا تو ہی خوشبو لگا سکتے ہیں ورنہ نہیں۔

www.dawateislami.net

”مسجدُ النَّبَوی“ کے 10 حُرُوف کی نسبت سے مسجدِ بَیت (گھریلو مسجد) کے مُتَعلِّق 10 واقِعات

(1) صِدِّیقِ اکبر اور مسجدِ بَیت میں عبادت کی بَرَکت

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ عاشِقِ اکبر حضرت صِدِّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ نے اِبتِدائے اسلام میں اپنے گھر کے صحن میں ایک مسجِد (یعنی مسجِدِ بیت) بنائی تھی، جہاں آپ قرانِ کریم کی تِلاوت کرتے اور نَماز پڑھا کرتے تھے۔ لوگ یہ ایمان اَفروز مَنظر دیکھنے کیلئے اِکٹّھے ہو جاتے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آپ کی عِبادت و تِلاوت اور خوفِ خدا میں رونے کی کیفیّت سے مُتاَثِّر ہو کر کئی لوگ دینِ اسلام میں داخِل ہو گئے۔ (الریاض النضرة ج۱ ص۹۲) **اللہ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

یقیناً مَنْبَعِ خوفِ خدا صِدّیقِ اکبر ہیں
حقیقی عاشِقِ خیرُ الوریٰ صدّیقِ اکبر ہیں

(وسائلِ بخشش ص۵۶۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب
صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

(2) بی بی فاطمہ کی مسجِدِ بَیت (یعنی گھر کی مسجد)

نواسۂ نبی، صَحابی ابنِ صَحابی، حضرتِ امامِ حَسَن بن مولیٰ علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی امّی جان خاتونِ جنّت حضرتِ بی بی فاطمہ زَہرا رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ رات

www.dawateislami.net

کو **مسجدِ بَیت** (یعنی گھریلو مسجِد) میں صُبْحِ صادِق تک نوافل پڑھتی رہتیں۔ میں نے آپ کو اپنے بجائے دوسرے مسلمانوں کے لئے بَہُت زِیادہ دُعائیں کرتے سنا، میں نے عرض کی: امّی جان! کیا وجہ ہے کہ آپ اپنے لئے کوئی دُعا نہیں کرتیں؟ فرمایا: ''پہلے پڑوس ہے پھر گھر۔'' (مَدارِجُ النُّبُوّت ج ۲ ص ٤٦١ بتغیر) **اللہُ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

پئے حُسین و حَسَن فاطمہ علی حیدر

ہمارے بگڑے ہوئے کام دے بنا یارب (وسائلِ بخشش ص ۷٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

(3) سارے دِن کی عبادت سے وزنی کلمات

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مَکّی مَدَنی، محمدِ عَرَبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ایک بار فَجْر کی نماز کے بعد اُمُّ الْمُؤمِنِین (یعنی تمام مسلمانوں کی ماں) حضرتِ بی بی جُوَیْرِیَہ رضی اللہ عنہا کے حُجرے میں تشریف لائے، آپ رضی اللہ عنہا اُس وَقْت اپنی سجدہ گاہ (یعنی مسجدِ بیت) میں تھیں۔ پھر چاشت کے وقْت دوبارہ تشریف لائے تو آپ اَب بھی اُسی جگہ بیٹھی ہوئی تھیں، **اللہ** پاک کے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: تم اُس وقت سے یہیں بیٹھی ہو؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: میں نے یہاں سے جانے کے بعد 4 ایسے کلمات 3 بار پڑھے ہیں کہ اگر اُنہیں تمہاری سارے دن کی عِبادت کے ساتھ وَزْن کیا جائے تو وہ بھاری نکلیں، وہ کلمات یہ ہیں:

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو، اللہ پاک تم پر رحمت بھیجے گا۔ (ابنِ عدی)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔[1] (مسلم ص ۱۱۱۹ حدیث ۶۹۱۳)

شَرحِ حدیث

حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شَرح میں لکھتے ہیں: مسجِد سے مُراد مُصلّٰی (مُ۔صَلّا) ہے یعنی سجدہ گاہ یا وہ جگہ جو گھر میں نَماز کے لیے خاص کر لی جائے۔ (جسے ”مسجِدِ بَیت“ کہتے ہیں) یعنی ہم نے تمہارے پاس سے جانے کے بعد یہ وَظیفہ پڑھ لیا جو عمل میں بَہُت ہلکا اور آسان ہے۔ اگر کل قِیامت میں ربِ تعالیٰ میزان کے ایک پَلّے (PAN) میں تمہارا آج کا سارے دن کا یہ وظیفہ رکھے اور دوسرے پَلّے (PAN) میں ہمارے (پڑھے ہوئے) یہ کلمات رکھے تو ثواب میں یہ کلمات بڑھ جائیں گے۔ ان جامعُ الفاظ میں ساری چیزیں آ گئیں کوئی چیز باقی نہ رہی لہٰذا یہ جامع وظیفہ ہے اس لیے اِس کا اَجْر بھی زیادہ ہے۔ (مراٰۃ ج۳ ص۳۳۹) یہ وِرْد نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لیے خاص نہیں ہر ایک پڑھ سکتا ہے۔

تو اَبدی ہے تُو اَزَلی ہے، تیرا نام عَلیم و عَلی ہے
ذات تری سب سے بَرتَر ہے، یا اللہُ یا اللہ (وسائلِ بخشش ص ۹۲)

---

[1] ترجمہ: میں اللہ کی ایسی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں جو تمام مخلوق کے برابر، اُس کی رضا کا باعث، اُس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ (مطلب یہ ہے کہ اللہ کی پاکی اور تعریف بے شمار کرتا ہوں)

www.dawateislami.net

کھجور کی چار ہزار گُٹھلیاں (واقِعہ)

بیان کردہ واقعے میں کثیر ثواب والے ایک وِرْد کا تذکرہ ہے، اُس سے بھی کم الفاظ کے بہُت زیادہ ثواب والے ایک وِرْد کی ایک روایت بیان کی جاتی ہے۔ اُمُّ الْمُؤْمِنین حضرتِ بی بی صَفِیَّہ رضی اللہ عنہا اِرشاد فرماتی ہیں: اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میرے پاس تشریف لائے، میرے سامنے کھجور کی چار ہزار گُٹھلیاں رکھی ہوئی تھیں جن پر میں تَسبیح پڑھ رہی تھی۔ یہ دیکھ کر حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: تم نے اِن گُٹھلیوں پر تسبیح پڑھی ہے، کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو اِن سے زیادہ فضیلت والے ہیں؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں، ضرور سکھایئے۔ اِرشاد فرمایا: تو ایسے کہو: سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ترجمہ: اللہ پاک کو اُس کی مخلوق کی تعداد کے برابر پاکی ہے۔ (ترمذی ج ۵ ص ۳۲۵ حدیث ۳۵۶۵)

وَصف بیاں کرتے ہیں سارے، سنگ و شجر اور چاند ستارے
تسبیحِ ہر خشک و تر ہے، یا اللّٰہُ یا اللّٰہ (وسائل بخشش ص ۹۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

پاک بیبیاں اعتِکاف کرتی رہیں

اُمُّ الْمُؤْمِنین حضرتِ بی بی عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا رِوایت فرماتی ہیں کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم رَمَضانُ الْمُبارَک کے آخری عَشرے کا اِعتِکاف فرمایا کرتے۔ یہاں تک کہ اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو وفاتِ (ظاہری) عطا فرمائی۔ پھر

www.dawateislami.net

آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد آپ کی ازواجِ مُطَہَّرات (مُ۔طَہ۔ہَ۔رات یعنی پاک بیویاں) اعتِکاف کرتی رہیں۔ (بُخاری ج۱ ص٦٦٤ حديث ٢٠٢٦) **اللہُ ربُّ العِزَّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اُمّہاتُ الْمومنین و چار یار
سب صَحابہ سے ہمیں تو پیار ہے (وسائلِ بخشش ص۷۰۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

''مِرْآت'' میں ہے: حُضُورِ انور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وفات (شریف) کے بعد آپ کی اَزْواجِ پاک (یعنی پاک بیویوں) نے ہمیشہ اپنے گھروں (یعنی مسجدِ بَیت) میں اعتِکاف کیا۔ فُقَہا فرماتے ہیں: اس (یعنی عورت) کیلئے گھر (کی مسجد یعنی مسجدِ بیت) میں اعتِکاف بَہُت اچّھا ہے۔ (مراٰۃ ج۳ ص۲۱۲)

(4) گھر میں مسجِد بنوائی

صَحابیہ حضرتِ بی بی اُمِّ حُمَیْد رضی اللہ عنہا نے حکم اِرشاد فرمایا کہ اُن کے لئے گھر کے اندھیرے کونے میں مسجِد (یعنی مسجِدِ بَیت) بنائی جائے، آپ اُس (مسجِدِ بَیت) میں نَماز ادا فرماتی تھیں یہاں تک کہ آپ کا اِنتِقال شریف ہوا۔ (الاحسان بترتيب صحيح ابن حبان ج٣ ص٣١٨ حديث ٢٢١٤) **اللہُ ربُّ العِزَّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اندھیرے میں نماز پڑھنا کیسا؟

اندھیرے میں نَماز پڑھ سکتے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں، البتّہ اتنا گُھپ اندھیرا کہ جس سے وَحشت ہو اور طبیعت گھبرائے تو یہ نَماز کے خُشُوع وخُضُوع کے خلاف ہوگا، لہٰذا ایسے اندھیرے کے اندر نَماز نہ پڑھی جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

(5) سرکار نے مسجدِ بیت میں نَماز پڑھائی

خادِمُ النّبی حضرتِ اَنس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرتِ ابوطَلْحہ اَنصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر میں ایک مسجِد (بیت) بنائی ہوئی تھی، آپ نے حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں پیغام بھیجا تو پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے مجھے اور حضرتِ ابوطَلْحہ رضی اللہ عنہ کو اُس (مسجِدِ بَیت) میں (نَفْل) نَماز پڑھائی اور حضرتِ اُمِّ سُلَیم رضی اللہ عنہا (نَماز میں) ہمارے پیچھے تھیں۔ (معجم کبیر ج۵ ص۹۱ حدیث ٤٦٧٩)

(6) مسجِدِ بیت میں سجدے کے اندر انتقال

حضرتِ وَلید بن مُسْلِم رَحْمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے کہ صَحابیِ رسول حضرتِ ابوثَعْلَبَہ خُشَنی رضی اللہ عنہ عبادت گزار صَحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں سے تھے اور آپ کا شمار ''اَہلِ صُفّہ'' میں کیا جاتا ہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے: ''اُمّید ہے کہ اللہ پاک مجھے غفلت کی موت نہ دے گا جیسا کہ دوسروں کو دی جاتی ہے۔'' راوی (آپ کی ایک کرامت) بیان کرتے ہوئے

www.dawateislami.net

فرماتے ہیں کہ حضرتِ ابوثَعلَبہ خُشَنی رضی اللہ عنہ گھر کے صحن میں تشریف فرما تھے کہ اچانک ایک غیبی آواز آئی: ''اے عبدالرحمٰن!'' حالانکہ صَحابیِ رسول حضرتِ عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ کسی غَزوے (یعنی جنگ) میں شہید ہو چکے تھے۔ جب حضرتِ ابوثَعلَبہ خُشَنی رضی اللہ عنہ نے محسوس کیا کہ انتقال (DEATH) کا وَقت آ گیا ہے تو مسجِدِ بَیت (یعنی گھر کی مسجِد) میں تشریف لاکر سجدے میں گر گئے۔ اور حالتِ سجدہ ہی میں آپ رضی اللہ عنہ کا اِنتِقال شریف ہوا۔ (اللہ والوں کی باتیں ج٢ ص٥٤، ٥٧) (حلیۃ الاولیاء ج ٢ ص ٣٧، ٣٩ رقم ١٤١٤)

اللہُ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

(7) حضرتِ عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ مسجِدِ بَیت میں۔۔۔

حضرتِ مُسافِع بن شَیبہ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ ایک مرتبہ اپنے بیٹے کے ساتھ امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ عُمر بن عبدُ الْعزیز رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے مہمان ہوئے، آپ نے فرمایا کہ اپنے بیٹے کو مہمان خانے میں بھیج دو اور تم میرے ساتھ گھر پر چلو (کیونکہ مُسافِع آپ کی زوجۂ محترمہ (یعنی بیوی صاحبہ) کے مَحرم رِشتے دار تھے)۔ حضرتِ عُمر بن عبدُ الْعزیز رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نَمازِ مغرِب پڑھانے کے بعد گھر تشریف لائے اور **مسجِدِ بَیت** میں جا کر سُنّتیں اور نوافل ادا فرمانے اور آنسو بہانے میں مشغول ہوگئے، جب بَہُت دیر گزر گئی تو آپ کی زوجۂ محترمہ نے آواز دی: ''مہمان کھانے پر آپ کا

www.dawateislami.net

انتظار کررہا ہے۔'' حضرتِ عُمَر بن عبدُ الْعزیز رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ تشریف لے آئے اور مہمان سے مَعذرت کرتے ہوئے فرمانے لگے:''وہ شخص کیسے پیٹ بھر کر کھا پی سکتا ہے جس پر مَشْرِق و مَغْرِب کے مظلوموں کا دعویٰ بنتا ہو'' (سیرت عمر بن عبد العزیز لابن الجوزی ص ۲۲٤) **اللہ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

(8) عیادت کیلئے جاتے تو مریض کے گھر پر پہلے نماز پڑھتے

حضرتِ ابنِ شَوْذَب رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ جب کبھی ہم حضرت ثابِت بُنانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ کے ہمراہ کسی مریض کی عِیادت کے لئے جاتے تو مریض کے گھر جاکر آپ پہلے (اُس گھر میں موجود) **مسجِدِ بیت** (یعنی گھریلو مسجِد) میں نَماز ادا کرتے پھر مریض کے پاس تشریف لاتے۔ (اللہ والوں کی باتیں ج۲ ص۴۹۱) (حلیۃ الاولیا ج۲ ص۳٦٥ رقم ۲۰۷۸) **اللہ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

(9) غُربت کا عظیم اِنعام

ایک شخص کا بیان ہے کہ میں حضرتِ سُفیان بن عُیَیْنَہ، حضرتِ فُضَیل بن عِیاض اور

www.dawateislami.net

حضرتِ عبدُاللہ بن مُبارک (رَحْمَۃُ اللہِ علیہم) کے ساتھ تھا کہ حضرتِ سُفیان بن عُیَیْنَہ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: حضرتِ ابو محمد عبدُ اللّٰہ بن مَرْزُوق رَحْمَۃُ اللہِ علیہ بیمار ہیں، ہم سب اُن کی عیادت کے لیے چلتے ہیں، سب حضرات کھڑے ہو کر اُن کی طرف چل دیئے، حضرت ابو محمد عبدُاللّٰہ بن مَرْزُوق رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اپنے گھر میں بغیر کسی بچھونے کے زمین پر لیٹے ہوئے تھے، ایک کپڑے کے ٹکڑے سے بمشکل اُن کا سَتْر چھپا ہوا تھا اور اُن کا سَر اپنی **"مسجدِ بَیت"** کے چبوترے پر تھا۔ حضرتِ سُفیان بن عُیَیْنَہ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے اِرشاد فرمایا: اے ابو محمد! مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ جو کوئی دُنیا کے ساز و سامان کو چھوڑ دیتا ہے تو **اللہ** پاک اُسے اِس سے بہتر عطا فرماتا ہے اور بیشک آپ نے بھی دُنیاوی چیزوں کو چھوڑ رکھا ہے تو **اللہ** پاک نے آپ کو اِس کے بدلے میں کیا عطا فرمایا ہے؟ اِرشاد فرمایا: **اللہ پاک کی رِضا پر راضی رہنا** (مجھے نصیب ہوا ہے) اس لئے تو آپ مجھے اِس (غُربت کی) حالت میں دیکھ رہے ہیں۔ (شعب الایمان ج۰ص۳۰رقم ۹ ۰۷۴)

اللہ رَبُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اللہ پاک کی طرف سے ڈھیل

اے عاشِقانِ رسول! یقیناً جسے رِضائے الٰہی پر راضی رہنے کی سَعادت نصیب ہوئی وہ دُنیا کے بڑے بڑے مالدار بلکہ بادشاہوں سے بھی بڑھ کر خوش نصیب ہے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ کبھی غُربت و تنگدستی درپیش ہو تو صَبْر و ہمّت سے کام لیں۔ غریبوں کو یہ ذِہْن بنا کر

www.dawateislami.net

رکھنا چاہئے کہ **اللہ** پاک ہم گُناہ گاروں کو جس حال میں رکھے ہوئے ہے وُہی ہمارے لئے بہتر ہے۔ کیا معلوم کہ مالدار ہونے میں ہمارے لئے بربادی ہو۔ مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ”شکر کے فضائل“ صَفْحہ 34 پر ہے: حضرت عُقْبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: **اللہ** پاک کے سب سے آخری نبی صَلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”جب تم دیکھو کہ **اللہ** پاک بندوں کو ان کی نافرمانی کے باوُجود ان کی خواہشات کے مُطابِق عطا کر رہا ہے تو یہ اس کی طرف سے ان کو ڈھیل ہے۔“

(مسند احمد بن حنبل ج٦ ص١٢٢ حدیث ١٧٣١٢)

جے سوہنا مرے دُکھ وِچ راضی میں سکھ نوں چُلھے پاواں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

(10) حضرتِ عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی کنیز کا خواب

حضرتِ عُمَر بن عبدُالْعزیز رَحْمۃُ اللہِ علیہ کی ایک کنیز آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی، آپ کو سَلام کیا اور پھر **مسجدِ بیت** میں دو رَکعتیں ادا کیں جس کے بعد اسے نیند آ گئی، نیند ہی کی حالت میں وہ رونے لگی اور پھر بیدار ہو کر حضرتِ عُمَر بن عبدُالْعزیز رَحْمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں عرض گزار ہوئی: اے امیرُ الْمُؤمنین! **اللہ** پاک کی قسم! میں نے ایک عجیب خواب دیکھا ہے۔ آپ نے پوچھا: وہ کیا؟ کنیز نے عرض کی: میں نے دیکھا کہ دوزخ جہنّمیوں پر بھڑک رہی ہے، پھر پُلْ صِراط کو لا کر دوزخ کی پُشت (یعنی پیٹھ) پر رکھا گیا۔ آپ نے پوچھا: پھر کیا

www.dawateislami.net

ہوا؟ اس نے عرض کی: ”خلیفہ عبدُالملک بِن مَروان“ کو لایا گیا اور وہ پُل صِراط پر چلنے لگا، ابھی تھوڑا ہی چلا تھا کہ پُل صِراط اُلٹ گیا اور وہ جہنّم میں جا گرا۔ آپ نے فرمایا: پھر کیا ہوا؟ کنیز نے کہا: پھر ”خلیفہ ولید بن عبدُالملک“ کو لا کر پُل صراط پر چلایا گیا، اس نے تھوڑا ہی فاصلہ طے کیا تھا کہ پُل صراط اُلٹ گیا اور وہ دوزخ میں گر گیا۔ آپ نے پوچھا: پھر اس کے بعد کیا ہوا؟ اُس نے عرض کی: پھر ”خلیفہ سُلیمان بن عبدُالملک“ کو لایا گیا اور وہ بھی پُل صراط پر چلنے لگا لیکن تھوڑا ہی چلا تھا کہ پُل صراط اُلٹ گیا اور وہ بھی دوزخ میں جا گرا۔ آپ نے پوچھا: پھر کیا ہوا؟ کنیز نے عرض کی: **اللہ** پاک کی قسم! اے امیرُالمُؤمنین! اس کے بعد آپ کو لایا گیا۔ یہ سنتے ہی حضرتِ عُمَر بن عبدُالعزیز رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے ایک چیخ ماری اور بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ کنیز کھڑی ہو کر آپ کے کان میں پُکارنے لگی: اے امیرُالمُؤمنین! **اللہ** پاک کی قسم! میں نے دیکھا کہ آپ نَجات پاگئے، **اللہ** پاک کی قسم! میں نے دیکھا کہ آپ نَجات پاگئے۔ لونڈی یہ پُکارتی رہی لیکن آپ چیختے اور ایڑیاں رگڑتے رہے۔

(احیاء العلوم (اردو) ج ٤ ص ٥٥٤، اِحْیاءُ الْعُلُوم ج ٤ ص ٢٣١)

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! یاد رہے! غیرِ نبی کا خواب شریعت میں حُجَّت یعنی دلیل نہیں، کنیز کے خواب کی بُنیاد پر اُن خُلَفا کو ہرگز ہرگز جہنّمی نہیں کہہ سکتے، **اللہ** پاک ہی اُن خُلَفا کا حال جانتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: مجھ پر دُرُود پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرُود پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لیے نور ہوگا۔ (فردوس الاخبار)

اسلامی بہنوں کا اعتِکاف

اعتِکاف کی کتنی اقسام ہیں؟

اعتِکاف کی تین قسمیں ہیں: ﴿1﴾ واجِب: کہ اعتِکاف کی مَنّت مانی یعنی زَبان سے کہا، مَحض دل میں اِرادے سے واجِب نہ ہوگا ﴿2﴾ سنّتِ مُؤَکَّدہ: **رَمَضان** کے پورے عشرۂ اَخیرہ یعنی آخر کے دس دن میں اعتِکاف کیا جائے۔ یعنی 20 ویں رَمَضان کو سورج ڈوبتے وَقْت بہ نیّت اعتِکاف مسجِد میں ہو اور 30 ویں کے غُرُوب کے بعد یا 29 کو چاند ہونے کے بعد نکلے۔ اگر 20 ویں تاریخ کو بعد نمازِ مَغرِب نیّت اعتِکاف کی تو سُنَّتِ مُؤَکَّدہ ادا نہ ہوئی اور یہ اعتِکاف سُنَّتِ کفایہ ہے کہ اگر سب ترک کریں تو سب سے مُطالبہ ہوگا اور شہر میں ایک نے کرلیا تو سب بَرِیُّ الذِّمَّہ (بَرِیْ۔ئُ ذْ۔ ذِمّہ یعنی ذِمّے داری سے فارِغ، پوری کرنے والے) ہیں۔ ﴿3﴾ ان دو کے علاوہ اور جو اعتِکاف کیا جائے وہ مُسْتَحَب وسنّتِ غیر مُؤَکَّدہ ہے۔

(بہارِ شریعت ج ۱ ص ۱۰۲۱، الدر المختار ج ۳ ص ۴۹۵)

مسجِدِ بَیت کے مختلف شَرعی مسائل

عورتیں گھر ہی میں اعتِکاف کریں گی مگر اس جگہ جو اُس نے نَماز پڑھنے کے لیے مُقرّر (فِکس) کر رکھی ہے جسے **"مسجِدِ بَیت"** کہتے ہیں۔ اور اگر عورت نے نَماز کے لیے گھر میں کوئی جگہ مُقرّر (FIX) نہیں کر رکھی تو گھر میں اعتِکاف نہیں کر سکتی۔ اَلْبَتَّہ جب اعتِکاف کا اِرادہ کیا اور کسی جگہ کو نَماز کے لیے خاص کر لیا تو اُس جگہ اعتِکاف کر سکتی ہے۔ (رَدُّ المحتار ج ۳ ص ۴۹۴)

www.dawateislami.net

عورت دورانِ اعتِکاف مسجدِ بیت سے نکل سکتی ہے؟

عورَت واجِب یا سنّت اعتِکاف کے دوران بِلاضَرورت **مسجدِ بیت** (یعنی گھریلو مسجِد) سے نہیں نکل سکتی۔ ''فتاویٰ عالمگیری'' میں ہے: عورت مسجدِ بیت میں اعتِکاف کرے گی اور جب اعتِکاف کرے گی تو وہ **مسجدِ بیت** کا ٹکڑا اُس کے حق میں ایسے ہی ہے جیسے مَرد کے لیے مسجِد جماعت۔ بِلا حاجَت وہاں سے نہ نکلے۔ اگر بلا ضَرورت عورت **مسجدِ بیت** سے نکلے گی تو اُس کا اعتِکاف ٹوٹ جائے گا۔ (عالگمیری ج ۱ ص ۲۱۱،۲۱۲)

''**بہارِ شَریعت**'' میں ہے: ''عورَت نے **مسجِدِ بیت** میں اعتِکاف واجِب یا مَسنون کیا تو بغیر عُذر وہاں سے نہیں نکل سکتی۔ اگر وہاں سے نکلی اگرچہ گھر ہی میں رہی اعتِکاف جاتا رہا۔'' (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۱۰۲۳)

بھول کر مسجِدِ بیت سے نکلنے کا حکم

ایک خاتون نے ''**مسجِدِ بیت**'' میں واجِب یا سنّت اعتِکاف کیا۔ وہ واش روم کے لیے نکلیں اور راستہ بھولنے کے سَبَب مین گیٹ کی طرف چَل پڑیں۔ ایک دوسری عورت کہ وہ بھی اعتِکاف میں تھی اُس خاتون کو روکنے کے لیے **مسجِدِ بیت** سے باہَر نکلی، دونوں کا اعتِکاف ٹوٹ گیا کہ غَلَطی سے بھی اعتِکاف کی جگہ سے باہَر نکلنے پر اعتِکاف ٹوٹ جاتا ہے۔

(احکامِ تراویح واعتکاف مع بیس تراویح کا ثبوت ص ۱۹۱ ملخصاً)

www.dawateislami.net

عورت کس کس حاجت سے مسجدِ بَیت سے نکل سکتی ہے؟

عورت صِرف حاجَتِ طَبعی (مثلاً اِستِنجا وغیرہ) کے لیے ''**مسجدِ بَیت**'' سے نکل سکتی ہے۔ کیونکہ حاجَتِ شَرعی (جُمعہ و جماعت) عورت کے لیے نہیں ہے۔ نیز گھر میں ایک واش روم قریب ہے اور ایک دُور تو بِلاعُذر (یعنی مجبوری کے بغیر) قریب کا واش روم چھوڑ کر دور والے واش روم میں نہ جائے۔ (احکامِ تراویح واعتکاف مع بیس تراویح کا ثبوت ص ۱۹۱ ملخصاً)

سُنَّت اعتِکاف کے لیے روزہ رکھنا ضَروری ہے

اعتِکافِ سنت یعنی رَمَضان شریف کی آخری دس تاریخوں میں جو کیا جاتا ہے۔ اس میں روزہ شَرط ہے لہٰذا اگر کسی مَریض یا مُسافِر نے اعتِکاف تو کیا مگر روزہ نہ رکھا سنّت ادا نہ ہوئی بلکہ (وہ اعتِکاف) نَفْل ہوا۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۱۰۲۲)

کرائے کے مکان میں مسجدِ بَیت بنا سکتے ہیں؟

کرائے کے مکان میں نماز کے لیے کسی حصّے کو مخصوص کرنے کی نیّت کر لے۔ یہ جگہ اب اُس کے لیے ''**مسجدِ بَیت**'' ہوگئی، وہاں اعتِکاف کرسکتی ہے۔

عورت کا غُسل کے لیے مسجدِ بَیت سے نکلنا کیسا؟

مَرد اَصلِ مسجد (یعنی وہ جگہ جو نماز پڑھنے کے لیے خاص کر کے وَقف ہوتی ہے) سے مُتَّصِل (یعنی ملی ہوئی) وَقف جگہ جو ضَروریات و مَصالحِ مسجِد (یعنی مسجِد کی ضَرورتوں) کے لیے وَقف ہوتی ہے جسے ''فِنائے مسجِد'' کہا جاتا ہے۔ اس میں بنے ہوئے غُسل خانے میں دَورانِ اعتِکاف

www.dawateislami.net

فَرض نہ ہو تب بھی غُسْل کرسکتا ہے کیونکہ فِنائے مسجد میں جانے سے اُس کا اعتِکاف نہیں ٹوٹتا۔ جب کہ عورت گھر میں مُتَعَیَّن کردہ (یعنی مُقرر کی ہوئی) جگہ میں اعتِکاف کرتی ہے۔ جو ''**مسجِدِ بَیت**'' کہلاتی ہے اور **مسجِدِ بَیت** میں ''فِنا'' کا کوئی تصوُّر نہیں ہوتا اس لیے عورت **مسجِدِ بَیت** سے بِلا ضَرورت باہَر نہیں نکل سکتی۔ لہٰذا عورت اگر فَرض غُسْل کے علاوہ کسی غُسْل مَثَلاً گرمی کی وجہ سے ٹھنڈک حاصِل کرنے کے لیے نکلے گی تو اُس کا اعتِکاف ٹوٹ جائے گا۔

(مختصر فتاویٰ اہل سنت ص ۱۰۲ بتغیر قلیل)

مسجِدِ بَیت اور اسلامی بہنوں کے اعتِکاف کے 25 مختلف مسائل

﴿1﴾ مَردوں کا اعتِکاف **مسجِدِ بَیت** (یعنی گھریلو مسجِد) میں نہیں ہوسکتا۔ (عالمگیری ج ۵ ص ۳۲۱)

﴿2﴾ **مسجِدِ بَیت** کا حکم عام وَقْف شُدہ مسجِد کی طرح نہیں ہوتا اُس کو بیچنا، ہِبہ (یعنی گفٹ۔ GIFT) کرنا دُرُست ہے۔ (البنایه شرح هدایه ج ۲ ص ۴۶۹)

﴿3﴾ **مسجِدِ بَیت** والے کمرے کے اوپر واش روم بنانے میں کوئی حَرَج نہیں کیونکہ اس کا مُسْتَقِل (PERMANENT) مسجِد والا حکم نہیں ہوتا۔ (ایضاً)

﴿4﴾ بڑے کمرے یا گھر میں موجود ہال یا ڈرائنگ روم کے لیے بھی **مسجِدِ بَیت** (یعنی گھر کی مسجِد) کی نیّت کی جاسکتی ہے۔

﴿5﴾ **مسجِدِ بَیت** (یعنی گھر کی مسجِد) کو تبدیل بھی کیا جاسکتا ہے۔ (دارالافتاء اہل سنت کا غیر مطبوعہ فتویٰ)

﴿6﴾ **مسجِدِ بَیت** (یعنی گھر کی مسجِد) میں خرید و فروخت بھی بِلا کَراہت جائز ہے۔ اور ناپاک

www.dawateislami.net

شخص بھی ''مسجِدِ بَیت'' میں داخل ہو سکتا ہے۔ (دارالافتاء اہلسنت کا غیر مطبوعہ فتوٰی)

﴿7﴾ رَمَضان شریف میں اور اس ماہِ مُبارک کے علاوہ بھی عورت اپنی ''مسجِدِ بَیت'' (یعنی گھر کی مسجد) میں نَفلی اعتِکاف کر سکتی ہے۔ (ایضاً)

﴿8﴾ اگر کسی دوسرے گھر سے کوئی اسلامی بہن آتی ہے اور وہ اِسی ''مسجِدِ بَیت'' میں اعتِکاف کرتی ہے تو اس کا اعتِکاف کرنا بھی ٹھیک ہوگا اور اس باہَر سے آنے والی کے لیے بھی اہلِ خانہ کی اُس جگہ کی نیّت کرنا کافی ہوگا۔

﴿9﴾ مسجِدِ بَیت کے لیے ہر ایک کو الگ الگ نیّت کرنے کی حاجت نہیں ہے بلکہ جس جگہ کو گھر والوں نے نماز وغیرہ کے لیے مخصوص کر لیا اور اسے پاک صاف رکھا جاتا ہے اور اسے ''مسجِدِ بَیت'' سمجھا جاتا ہے تو وہ سبھی کے حق میں ''مسجِدِ بَیت'' ہو جائے گی۔

﴿10﴾ اسلامی بہن مسجِدِ بَیت (یعنی گھر کی مسجِد) میں نَفل اعتِکاف میں تھی کسی وجہ سے وہ اعتِکاف ٹوٹ گیا تو اُس کی قضا واجِب نہیں۔ ''فتاوٰی شامی'' میں ہے: اگر عورت مسجِدِ بَیت سے نکلے اگرچہ اپنے گھر کی طرف تو اُس کا اعتِکاف اگر واجِب ہوا تو ٹوٹ جائے گا اور نَفل ہوا تو پورا یعنی خَتم ہو جائے گا۔ (ردالمحتار ج۳ ص ۵۰۱)

﴿11﴾ اعتِکاف کرنے کے لیے بالغ یا بالِغہ ہونا شرط نہیں بلکہ سمجھدار ہونا چاہیے۔ یہ غلط فہمی ہے کہ غیر شادی شُدہ یا کُنواری عورت اعتِکاف نہیں کر سکتی۔

﴿12﴾ روزے اور اعتِکاف کی حالت میں عورت کا بچّے کو دودھ پِلانا جائز ہے۔

www.dawateislami.net

﴿13﴾ اگر عورَت شادی شدہ ہو تو **سنّت اعتکاف** کے لیے شوہر سے اِجازَت لینا ضَروری ہے۔ سنّت اعتِکاف شُروع ہو جانے کے بعد اگر شوہر اعتِکاف سے مَنْع کرے تو اب اِعتکاف توڑے گی۔

﴿14﴾ اسلامی بہن کے لیے **مسجِدِ بَیت** میں نَفْل اعتِکاف کے وہی اَحکام ہیں جو مَردوں کے لیے ہیں، لہٰذا اسلامی بہن کو چاہیے کہ جب جب **مسجِدِ بَیت** (یعنی گھر کی مسجِد) میں جائے تو نَفْل اعتِکاف کی نیّت کر لے جب تک وہاں ہوگی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم نَفْل اعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔

﴿15﴾ **رَمضانُ المبارَک** کے آخری عشرے کے سنّت اعتِکاف کے لیے اسلامی بہن کو چاہیے کہ 20 ویں روزے کو سورج غُروب ہونے سے پہلے سنّت اعتِکاف کی نیّت سے **مسجِدِ بَیت** میں داخِل ہو جائے تا کہ اُس کا 20 ویں روزے کا سورج **مسجِدِ بَیت** میں موجود ہونے کی حالَت میں غُرُوب ہو۔

﴿16﴾ اعتِکاف چونکہ اعلیٰ دَرَجے کی عِبادت ہے اس لیے اعتِکاف کی نیّت ہونا ضَروری ہے اور نیّت دل کے پکّے اِرادے کو کہتے ہیں مَثَلاً: دل میں یہ نیّت ہو بلکہ بہتر یہ ہے کہ دل میں نیّت ہونے کے ساتھ ساتھ زبان سے بھی کہہ لے کہ میں **اللہ** پاک کی رضا کے لیے **رَمضانُ المبارَک** کے آخری دس دنوں کے سنّت اعتِکاف کی نیّت کرتی ہوں۔

﴿17﴾ اسلامی بہن کا سنّت اعتِکاف دُرست ہونے کے لیے حَیض و نفاس سے پاک ہونا

www.dawateislami.net

ضَروری ہے اگر دورانِ اعتِکاف ایسی صورت پیدا ہوگئی تو اعتِکاف ٹوٹ جائے گا، لہٰذا اسلامی بہن کو اعتِکاف سے پہلے اپنی باری کی تاریخوں کا خَیال رکھ لینا چاہیے۔ اگر رَمَضانُ المبارَک کے آخری دس دنوں میں باری کی تارِیخ ہو تو سنّت اعتِکاف نہ کریں۔ رَمَضانُ المبارَک کے آخری دس دنوں میں باری کی تارِیخ ہو تو باری آنے سے پہلے حَیض روکنے کی دوا کھا کر اعتِکاف کرسکتی ہے۔

﴿18﴾ اسلامی بہن سَحَری میں جگانے کے لیے **مسجِدِ بیت** سے نکل کر نہیں جاسکتی، اَلْبتّہ اگر سنّت اعتِکاف کرنے والی اسلامی بہن نے خود سَحَری نہیں کی اور سَحَری دینے والا کوئی جاگ نہیں رہا تو یہ اپنی سَحَری کا اِنتِظام کرنے کے لیے یا اس سَحَری کا اِنتِظام کرنے والے/ والی کو "**مسجِدِ بیت**" سے باہَر جا کر بھی جگاسکتی ہے۔ اَلْبتّہ جگا کر یا (سَحَری یا اِفطاری کا) کھانا لے کر فوراً واپَس **مسجِدِ بیت** میں آجائے کیونکہ ضَرورتاً جو اِجازَت ملی ہے وہ ضَرورت ہی کی حَد تک ہے اگر جان بوجھ کر دیر کرے گی تو اعتِکاف ٹوٹ جائے گا۔

﴿19﴾ اسلامی بہن **مسجِدِ بیت** میں سنّت اعتِکاف میں بیٹھی تھی کہ وہ جگہ گرنے لگی تو وہ اسی وَقْت گھر کے دوسرے حِصّے کے لیے **مسجِدِ بیت** کی نیّت کرکے وہاں اپنا بَقِیّہ اعتِکاف کرلے تو اعتِکاف دُرست ہوجائے گا۔

﴿20﴾ اسلامی بہن **مسجِدِ بیت** (یعنی گھر کی مسجد) میں بغیر وُضو بھی رُک سکتی ہے، اعتِکاف کی نیّت سے اعتِکاف کے ثواب کی حقدار ہوگی۔

www.dawateislami.net

﴾21﴿ اسلامی بہن اعتِکاف میں ''**مسجدِ بیت**'' میں تِلاوتِ قراٰن کریم ''ذِکر و دُرود و دِینی مُطالعے'' اورنوافل وغیرہ میں وَقت گزارے، سوشَل میڈیا اورموبائل وغیرہ کا بے ضَرورت استِعمال کرنے سے بچے، **مَدَنی چینل** دیکھنے میں حرَج نہیں کہ یہ گناہوں بھرے پروگراموں سے پاک ہوتا ہے۔

﴾22﴿ اسلامی بہن اعتِکاف کے دوران ''**مسجدِ بیت**'' میں بیٹھے بیٹھے سینے پرونے کا کام کرسکتی ہے اور گھر کے کاموں میں اپنی جگہ پر رہتے ہوئے کوئی مَشورہ دینا چاہے تو دے سکتی ہے، مگر خود اُٹھ کر **مسجدِ بیت** کے باہَر نہیں نکل سکتی۔

﴾23﴿ اٹیچ باتھ کو **مسجدِ بیت** قرار نہیں دیا جاسکتا کیونکہ **مسجدِ بیت** نَماز کے لیے خاص کی گئی جگہ کو کہتے ہیں اور اٹیچ باتھ کو نَماز کے لیے خاص نہیں کیا جاتا۔

﴾24﴿ عورت دَورانِ اعتِکاف **مسجدِ بیت** میں اپنے نابالغ یا بالغ بچّے کو اپنے ساتھ رکھ سکتی ہے۔

﴾25﴿ اگر پورے گاؤں میں رَمَضانُ المبارَک کے آخری عَشرے کا اعتِکاف صِرف عورت ہی **مسجدِ بیت** میں کرلے اور کوئی مَرد مسجِد میں نہ بیٹھے تو عورت کے اعتِکاف سے پورا گاؤں بَرِیُّ الذِّمّہ (بَرِی۔ءُ ذ۔ذِمّہ یعنی ذِمےداری سے فارِغ، پوری کرنے والا) نہیں ہوگا بلکہ مسجِد میں کسی ایک شخص کو بیٹھنا اعتِکاف کے لیے ضَروری ہوگا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

باجماعت نماز کی اَہمیّت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضرتِ علّامہ سیِّد محمود احمد رضوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: ہر عاقِل، بالِغ، حُر (یعنی آزاد) اور قادِر (یعنی جو قُدرت رکھتا ہو اُس) مُسلمان (مَرد) پر جماعت سے نَماز پڑھنا واجِب ہے۔ (فیوض الباری ج۳ ص۲۹۷) (فیضانِ نماز ص۱۴۰)

بچّوں کو نَمازی بنانے کا بہترین طریقہ

اے عاشِقانِ رسول! مسجِد میں فرض نَمازِ باجماعت کا خوب اِہتِمام فرمائیے بلکہ اِس کے علاوہ کچھ نہ کچھ نَفْل نَماز کی بھی عادت ہونی چاہیے اور یہ نَفْل نَماز اگر گھر میں بنائی گئی **مسجِدِ بیت** (یعنی گھر کی مسجِد) میں ادا کیے جائیں تو گھر میں رَحْمت و بَرَکت کے نُزُول کے ساتھ ساتھ گھر کے اَفراد بیوی، بچّوں کی اِصلاح اور نیک نَمازی بننے کی ترغیب کا سامان بھی بن سکتا ہے۔ "**بچّے**" وہ "**بات**" کم مانتے ہیں جس کا اُن کو کہا جائے البتّہ "**وہ کام**" عام طور پر کر لیتے ہیں جو اُن کے سامنے بار بار کیا جائے، لہٰذا اپنے بچّوں کو نَماز کی عادت ڈالنے اور حُصولِ ثواب کی اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ گھر میں نَفْل نَماز پڑھنے کی عادت بنائیے۔ عظیم تابِعی بُزُرگ حضرتِ سَعید بِن جُبیر رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: "میں اپنے اس بچّے کی وجہ سے کثرت سے (نَفْل) نَماز پڑھتا ہوں۔" حضرتِ ہِشام رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ حضرتِ سَعید بِن جُبیر رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ کی گھر میں نَماز پڑھنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"(آپ) یہ اُمّید کرتے ہوئے (نوافل گھر میں پڑھا کرتے تا) کہ بچّے میں نَماز کی رَغبت پیدا ہو۔" (حلیۃ الاولیاء ج٤ ص٣٠٩ رقم٥٦٥٩)

ختم مدینہ بقیع،
مغفرت اور بے حساب
جنّت الفردوس میں آقا
کے پڑوس کا طالب
محمد الیاس عطار قادری رضوی
۳ رمضان شریف ۱۴۴۳ھ
05-04-2022

www.dawateislami.net

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآن مجید		فیوض الباری	مکتبۂ رضوان لاہور
نور العرفان	پیر بھائی کمپنی لاہور	الریاض النضرۃ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
بخاری	دار الکتب العلمیۃ بیروت	مدارج النبوۃ	مرکز اہل سنت برکات رضا ہند
مسلم	دار الکتاب العربی بیروت	سیرت عمر بن عبد العزیز	دار الکتب العلمیۃ بیروت
ابوداؤد	دار احیاء التراث العربی بیروت	احیاء العلوم	دار صادر بیروت
ترمذی	دار الفکر بیروت	البدایۃ والنہایۃ	دار الفکر بیروت
نسائی	دار الکتب العلمیۃ بیروت	البنایۃ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسند احمد بن حنبل	دار الفکر بیروت	الدر المختار	دار المعرفۃ بیروت
معجم کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	ردالمحتار	دار المعرفۃ بیروت
شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت	عالمگیری	دار الفکر بیروت
حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیۃ بیروت	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان	دار الکتب العلمیۃ بیروت	بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ کراچی
شرح مسلم	دار الکتب العلمیۃ بیروت	فیضان نماز	مکتبۃ المدینہ کراچی
عمدۃ القاری	دار الفکر بیروت	احکام تراویح واعتکاف	والضحیٰ پبلی کیشنز لاہور
شرح ابن بطال	مکتبۃ الارشد الریاض	مختصر فتاوٰی اہل سنت	مکتبۃ المدینہ کراچی
مرقاۃ المفاتیح	دار الفکر بیروت	اللہ والوں کی باتیں	مکتبۃ المدینہ کراچی
فیض القدیر	دار الکتب العلمیۃ بیروت	احیاء العلوم (اردو)	مکتبۃ المدینہ کراچی
فتح الباری	مکتبۃ الغرباء الاثریۃ مدینہ منورہ	حدائق بخشش	مکتبۃ المدینہ کراچی
مراٰۃ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور	قبالۂ بخشش	مکتبۃ المدینہ کراچی
نزہۃ القاری	فرید بک اسٹال لاہور	وسائل بخشش	مکتبۃ المدینہ کراچی

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں **مکتبۃ المدینہ** کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذریعے اپنے محلّے کے گھروں میں حسبِ توفیق رسالے یا مَدَنی پھولوں کے پمفلٹ ہر ماہ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی مسجد بیت بنام: "فیضانِ رمضان"

978-969-722-160-8
01080807

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net